7721- بیوی پردہ نہیں کرتی اورباپ کوچھوٹی سی بیٹی کا خدشہ لاحق ہے

سوال

میری بیوی پردہ نہیں کرتی، حالانکہ وہ پختہ اورشدید ایمان کی مالکہ ہے، اور بروقت اورپابندی سے نمازیں ادا کرتی ہے.... الخ.

میں اورمیری بیوی انجیئر ہیں، اورہماری دو بیٹیاں (ایک پانچ برس کی اوردوسری دوبرس کی ہے) ہیں مجھے یہ پریشانی اورخدشہ لاحق رہتا ہے کہ بچیاں بھی پردہ نہیں کرینگی کیونکہ انکی والدہ بھی پردہ نہیں کرتی، میں نے کئی بار بیوی کوپردہ کے متعلق قائل کرنے کی کوشش کی ہے (اس کے متعلق میں نے آیات بھی پڑھی ہیں) لیکن جب اس نے انکار کردیا تومیں اس سے رک گیا ہوں، اب مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

میرا سوال یہ ہے کہ : میں ایک خاوند اورباپ ہوتے ہوئے کیا اسے کسی بھی طریقہ سے پردہ کرنے پر مجبور کرسکتا ہوں، تا کہ اپنی بچوں کے مستقبل کو محفوظ بنا سکوں، یا کہ مجھے صبر و تحمل سے کام لینا چاہیے حتی کہ بیوی کواللہ تعالی ہدایت نصیب فرمائے ؟

دوسرا سوال یہ ہے کہ : کیا ہم (اولاد کے باپ) اللہ تعالی کے ہاں اپنی بیویوں اوراپنی بیٹیوں کوپردہ کروانے کے ذمہ دارہیں یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

انسان پر قوت ایمانی کا ظہوراس کی زندگی اوراس کے سلوک پر ضروری ہے، اورکسی انسان کا معصیت ونافرمانی پراصرار کرنا اس کے ضعف ایمان کی دلیل ہے.

آپ پر واجب ہے کہ آپ بیوی کے دل میں ایمان پیدا کرنے اوراسے قوی کرنے کی کوشش کریں، اس ایمان سے مراد وہ ایمان ہے جومومن شخص کوعمل اورشرعی سلوک اختیار کرنے پر ابھارے اورتیار کرے، پھر آپ اس میں پردہ اورنیک وصالحہ اعمال سے محبت رکھنے پر تیار کریں.

اس میں یہ شامل ہے کہ آپ اس کے سامنے پردہ کے فوائد اوراس کی خوبیاں بیان کریں، اورپردہ نہ کرنے کی خرابیاں بھی بتائیں، اور بیوی کوکچھ ایسی کتابیں اور پملفٹ اورکیسٹ وغیرہ دیں جس میں پردہ کے موضوع پر بحث کی گئی ہو، اوراس کے بہترین وسائل میں جوآپ کے لیے بہت ثابت ہوسکتا ہے وہ یہ کہ آپ بیوی کوایسی عورتوں سے ملائیں اوررابطہ کروائيں جونیک وصالحہ اور مکمل باپردہ ہوں. (لیکن یہ سب کچھ بالواسطہ کریں) اورنیک وصالح رشتہ داروں سے کثرت کے ساتھ خاندانی ملاقات کریں.

اس کے بعد تقریبا آپ بیوی کوقائل کرنے کے وسائل تیار کرسکیں گے، اس لیے آپ کسی مناسب طریقہ سے بیوی پر پردہ لازم کریں، اوراسے بغیر پردہ کیے گھر سے باہر نکلنے کی اجازت نہ دیں.

(اورسب سے اہم یہ ہے کہ آپ ابھی سے بچوں کے سامنے پردہ کی فرضیت اوراس کے متعلق اللہ تعالی کا حکم بیان کریں، اورانہیں سمجھانا شروع کردیں چاہے وہ یہ سمجھے کہ اس کی ماں اسمیں کوتاہی کررہی ہے آپ بیٹی کے سامنے اس کی تشریح اوروضاحت ایسے طریقہ سے کریں جواس کی عقل کے مطابق ہواورشرعی حکم نظری اوراس کی والدہ کا اس حکم کے مخالف سلوک کا تناقض بیان کرے، اورکون جانتا ہے کہ ہوسکتا ہے وہ بچی اپنی ماں کوپردہ کرنے کی نصیحت بچوں کے ایسے طریقہ سے کرے جو موثر ہو).

رہا دوسرا سوال تو اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ والد اپنی بیوں اور بیٹی کو پردہ نہ کروانے کے ذمہ دار ہیں، اور انہیں اس کا جواب دینا ہوگا، اور اسی طرح انہیں شرعی احکام کی پابندی کروانے کے بھی ذمہ دار ہیں جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اے ایمان والو! تم اپنے آپ اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں}.

اور جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"تم سب ذمہ دار ہو، اور تم سب سے اس کی رعایا کے بارہ میں بازپرس ہوگی، حکمران ذمہ دار ہے، اس سے اس کی رعایا کے بارہ میں سوال کیا جائیگا، اور آدمی اپنے گھر والوں کا ذمہ دار ہے، اور اس سے اس کی رعایا کے بارہ میں سوال کیا جائیگا....."

لیکن جب انسان اسباب پیدا کرتا اور اس کی کوشش بھی کرتا ہے اور پھر اسے توفیق حاصل نہ ہو تو وہ اللہ کے ہاں معذور ہے، اور اسے سزا نہیں دیگا، بلکہ اسے اس کے عمل اور اجتہاد اور کوشش کا اجر وثواب دیگا اور اللہ تعالی نیک وصالح علم کرنے والے کا اجر ضائع نہیں کرتا.